43واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

# صوبائی اسمبلی پنجاب

## بروز جمعرات 27 دسمبر 2012

## فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

## بابت

## محکمہ مال و کالونیز (بورڈ آف ریونیو)

## ضلع رحیم یار خان، محکمہ کی ملکیتی اراضی کی تفصیلات

***6854: محترمہ مائزہ حمید**: کیاوزیر مال وکالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال09-2008اور10-2009کے دوران ضلع رحیم یار خان میں محکمہ کی ملکیتی کتنی اراضی کتنے افراد کو الاٹ / لیز یا فروخت کے ذریعے دی گئی ہے ان افراد کے نام مع اراضی کی تفصیل بیان کی جائے؟

(ب) یہ اراضی کن کن افسران واہلکاران کے احکامات سے الاٹ کی گئی ان کے نام، عہدہ، گریڈ سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی27اپریل2010 تاریخ ترسیل9جون2010)

### جواب

### وزیر مال وکالونیز

(الف) بمطابق رپورٹ ڈسٹرکٹ آفیسر ریونیو رحیم یار خان سال2008-09کے دوران ضلع ہذا میں محکمہ کی کوئی ملکیتی اراضی کسی بھی فرد کو الاٹ، لیز یا فروخت نہ کی گئی ہے البتہ13جنوری2010سے12265ایکڑ اراضی سرکار228مستحق افراد / خاندانوں کو پانچ سالہ لیز پر نیلام کی گئی ہے-اس سے سالانہ کرایہ کی مد میں -/3,38,22,146 (3 کروڑ38لاکھ22ہزار1سو46) روپے وصول ہوئے ہیں جو خزانہ سرکار میں جمع ہو چکے ہیں-ایک سالہ عارضی کاشت سکیم کے تحت سال2010میں کوئی الاٹمنٹ نہ ہوئی ہے کیونکہ ممنوعہ زون رقبہ سرکار موجود نہ تھا- اس کے علاوہ3381ایکڑ سرکاری اراضی236زرعی گریجوایٹس کو مبلغ-/500 (5سو) روپے فی ایکڑ کے حساب سے تقسیم کی گئی ہے اس میں -/1048818 (10لاکھ48ہزار8سو18) روپے وصول ہوئے ہیں جو کہ خزانہ سرکار میں جمع کرائے جا چکے ہیں- موجودہ5سالہ لیز سکیم اور زرعی گریجوایٹس سکیم کی کاروائی مکمل ہونے پر ٹھیکیداران سے مزید رقم کرایہ کی مد میں وصول ہو گی-

(ب) اراضی سرکار بذریعہ نیلام عام اور قرعہ اندازی بحکم ضلع کلکٹر کی گئی-الاٹمنٹ متعلقہ ڈی ڈی او آر صاحبان نے کھلی کچہری میں نیلام عام کے ذریعہ کی ہے-تمام ڈی ڈی او آر صاحبان گریڈ17کے ملازم ہیں-

(تاریخ وصولی جواب14فروری2011)

## ضلع چنیوٹ، بھرتیوں سے پابندی اٹھانے کی تفصیلات

***8337: الحاج محمد الیاس چنیوٹی**: کیاوزیر مال وکالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یکم جولائی2009سے چنیوٹ پنجاب کا36واں ضلع بن چکا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس ضلع کے تمام محکموں میں گریڈ1تا گریڈ5اور گریڈ6سے گریڈ16(سولہ) تک کی اسامیاں عرصہ ڈیڑھ سال سے خالی پڑی ہوئی ہیں اور متعلقہ ملازمین کی تقرریاں نہ ہونے کی وجہ سے افسران بالا کو اپنے فرائض منصبی ادا کرنے میں مشکلات پیش آرہی ہیں؟

(ج) کیا حکومت اس ضلع کے معروضی حالات کے پیش نظر بھرتیوں پر پابندی سے مستثنیٰ قرار دے کر تمام خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو کب تک، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 05 جنوری 2011      تاریخ ترسیل 13 اپریل 2011)

جواب

**وزیر مال و کالونیز**

(الف) درست ہے۔

(ب) ضلع چنیوٹ کے دیگر تمام محکموں کی بھرتی کا عمل مکمل ہو چکا ہے تاہم محکمہ مال میں مورخہ 07-04-2010 کو مختلف اسامیوں کی بھرتی عمل میں لائی گئی مگر بھرتی کے جملہ قواعد و ضوابط مکمل نہ ہونے کی وجہ سے بحوالہ مراسلہ No. 909-2010/785-E(M)IV مورخہ 27-05-2010، مجریہ بورڈ آف ریونیو، مذکورہ بھرتی منسوخ کر دی گئی اس منسوخی کو عدالت عالیہ میں چیلنج کر دیا گیا تھا جو کہ تا حال برائے حتمی فیصلہ عدالت میں زیر سماعت ہے۔

(ج) تا فیصلہ عدالت عالیہ محکمہ مال میں کسی قسم کی بھرتی عمل میں نہ لائی جا سکتی ہے تاہم عدالت عالیہ کے فیصلہ کے بعد اس کی روشنی میں حسب ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 19 نومبر 2011)

## ضلع چنیوٹ، محکمہ کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*8699: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چنیوٹ کا کل کتنا رقبہ ہے؟

(ب) کتنا رقبہ آباد ہے اور کتنا رقبہ بنجر ہے؟

(ج) کتنا رقبہ نہری اور کتنا بارانی ہے، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی یکم فروری 2011      تاریخ ترسیل 30 اپریل 2011)

جواب

**وزیر مال و کالونیز**

بمطابق موصولہ رپورٹ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر، چنیوٹ رقبہ کی تفصیل درج ذیل ہے:-

(الف) ضلع چنیوٹ کا کل رقبہ 650891 (ایکڑ) ہے۔

(ب) ضلع چنیوٹ کا رقبہ آباد 561034 (ایکڑ) رقبہ بنجر 8300 (ایکڑ) غیر ممکن 81557 (ایکڑ) ہے۔

(ج) ضلع چنیوٹ کا کل رقبہ نہری 177536 (ایکڑ) بارانی (Nil)، نل چاہی 217003 (ایکڑ) نل چاہی نہری 166387 (ایکڑ) سیلاب 108 (ایکڑ) ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 مئی 2011)

## ضلع چنیوٹ، پٹواری، گرداور، نائب تحصیلداروں کی تعداد و دیگر تفصیلات

***8700: سید حسن مرتضیٰ:** کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چنیوٹ میں محکمہ مال کے کتنے پٹواری، گرداور اور تحصیلدار، نائب تحصیلدار تعینات ہیں؟

(ب) مذکورہ پٹواریوں کے دفتر کس کس جگہ پر کام کر رہے ہیں؟

(ج) اس وقت کتنے پٹواریوں کے خلاف کس کس بنا پر محکمانہ کارروائیاں چل رہی ہیں؟

(د) کیا حکومت حلقہ پی پی 74 میں تعینات تمام پٹواریوں کو سرکاری دفاتر ایک ہی جگہ بنا کر دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم فروری 2011 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2011)

### جواب

### وزیر مال و کالونیز

ڈسٹرکٹ کلکٹر کی مہیا کردہ تفصیلات کے مطابق حقائق درج ذیل ہیں:-

(الف) ضلع چنیوٹ میں محکمہ مال کے پٹواری (100)، گرداور (6)، تحصیلدار (3) اور نائب تحصیلدار (6) ہیں۔

(ب) تمام پٹواری اپنے متعلقہ سرکل میں کام کر رہے ہیں۔

(ج) اس وقت ضلع چنیوٹ کی تحصیل بھوانہ میں 2 پٹواریوں کے خلاف محکمانہ کارروائی ایک پٹواری کے خلاف رشوت اور دوسرے پٹواری کے خلاف ریکارڈ کے ردوبدل کی بنا پر کارروائی چل رہی ہے۔

(د) عوام کی آسانی و سہولت کے پیش نظر تمام پٹواریوں کے جائے تعیناتی کے سرکل ہی میں پٹوار خانے قائم کیے گئے ہیں اور پی پی 74 میں تمام پٹواریوں کو ایک ہی جگہ سرکاری دفاتر بنا کر دینے کا کوئی منصوبہ زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جون 2011)

## تحصیل سرگودھا۔پٹواریوں، گرداوروں کی تعداد و دیگر تفصیلات

***9492: سردار کامل گجر:** کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل سرگودھا، محکمہ مال میں کل کتنے پٹواری اور گرداور ہیں، کب سے تعینات ہیں ہر ایک کا عرصہ تعیناتی الگ الگ بتایا جائے؟

(ب) مذکورہ تحصیل میں تعینات پٹواری اور گرداوروں کی کل سروس کتنی کتنی ہے؟

(ج) مذکورہ تحصیل میں کل کتنے پٹوار سرکل اور قانونگوئیاں ہیں اور ہر سرکل میں کتنے کتنے پٹواری اور گرداور تعینات کئے جاتے ہیں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ قواعد کے مطابق ایک حلقہ میں پٹواری و گرداور کی تعیناتی تین سال سے زیادہ نہیں ہو سکتی؟

(ہ) اگر جواب اثبات میں ہے تو عرصہ تین سال سے زائد پٹواریوں اور گرداوروں کو قانون کے مطابق تبدیل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 13 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 22 جون 2011)

## جواب

### وزیر مال و کالونیز

(الف) تحصیل سرگودھا میں کل اسامیاں پٹواریان 77 اور تحصیل سرگودھا میں گرداوران کی کل تعداد 10 ہے اور عرصہ تعیناتی کی تفصیل جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) عرصہ تعیناتی پٹواریان کی تفصیل جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تحصیل سرگودھا میں کل پٹوار سرکل کی تعداد 74 اور تحصیل سرگودھا میں کل سرکل قانونگوئیاں کی تعداد 9 ہے، ہر قانونگوئی میں ایک گرداور اور تقریباً 8 پٹواریان تعینات ہوتے ہیں۔

(د) درست ہے۔

(ہ) گورنمنٹ آف پنجاب نے تبادلوں پر پابندی عائد کر رکھی ہے، جیسے ہی یہ پابندی اٹھائی گئی زائد المیعاد اہلکاروں کے تبادلے کر دیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 دسمبر 2011)

## ضلع سرگودھا۔ قبضہ گروپوں سے واگزار کروائی گئی اراضی کی تفصیلات

*9493: **سردار کامل گجر**: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) حکومت نے ضلع سرگودھا میں پچھلے تین سالوں کے دوران کتنی سرکاری زمین قبضہ گروپوں سے واگزار کروائی؟

(ب) جن قبضہ گروپوں کے لوگوں کے خلاف ایف آئی آر درج کروائی گئیں ان کے ناموں اور پتہ جات سے آگاہ کریں؟

(ج) مذکورہ اراضی جو واگزار کروائی گئی کن کن موضع جات میں تھی اور یہ ان قبضہ گروپوں کے پاس کتنے کتنے عرصہ سے تھی؟

(د) ان قبضہ گروپوں سے سرکاری اراضی واگزار کروانے کے بعد ان سے کتنا کتنا جرمانہ وصول کیا گیا؟

(تاریخ وصولی 13 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 22 جون 2011)

## جواب موصول نہیں ہوا

## تحصیل بھلوال، محکمہ کی اراضی کی تفصیلات

*9638: **محترمہ زوبیہ رباب ملک**: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ مال و کالونیز کی تحصیل بھلوال میں کس کس جگہ اراضی ہے، یہ اراضی زرعی ہے یا شہری، تفصیل اراضی موضع، قصبہ اور شہر وائز بتایئں؟

(ب) کتنی اراضی پر کس کس نے قبضہ کر رکھا ہے، ان کے نام اور زیر قبضہ اراضی کی تفصیل بتائیں؟

(ج) کتنی اراضی لیز/پٹہ / ٹھیکہ پر دی گئی ہے، اس اراضی کا سالانہ لیز/پٹہ / ٹھیکہ کی رقم کتنی بنتی ہے؟

(د) یہ ٹھیکہ جات کب نیلام ہوئے تھے اور اس کی نیلامی کس کی نگرانی میں ہوئی؟

(تاریخ وصولی 23 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 15 جولائی 2011)

## جواب موصول نہیں ہوا

## ڈی او (آر) قصور۔ محکمہ کی اراضی کو غیر قانونی قابضین سے واگزار کروانے کی تفصیلات

***9715**: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی او (آر) قصور نے گزشتہ تین سالوں کے دوران کتنی غیر قانونی الاٹمنٹس کینسل کیں اس میں شامل کتنے اہلکاران کے خلاف کارروائی کی اور ان کو کیا کیا سزائیں دی گئیں، ان اہلکاران کے نام، عہدہ و گریڈ سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ب) ڈی او (آر) نے محکمہ کی کتنی اراضی کو مذکورہ عرصہ کے دوران ناجائز قابضین سے واگزار کروایا قابضین کے نام و موضع جات کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) محکمہ کی کتنی اراضی ابھی تک قابضین کے کنٹرول میں ہے اس کو واگزار کروانے میں مذکورہ آفیسر کو کیا مشکلات پیش آ رہی ہیں اور یہ کب تک واگزار کروالی جائے گی؟

(تاریخ وصولی 29 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 17 جون 2011)

## جواب

### وزیر مال و کالونیز

(الف) گزشتہ تین سالوں میں کوئی الاٹمنٹ منسوخ نہ کی گئی اور نہ ہی کسی اہلکار کے خلاف کوئی کارروائی کی گئی ہے۔

(ب) کل رقبہ تعدادی 1263 ایکڑ، 05 کنال، 02 مرلے رقبہ سرکار ناجائز قابضین سے واگزار کروایا گیا۔ جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) رقبہ سرکار 671 ایکڑ، 02 کنال، 07 مرلے ناجائز قابضین کے زیر قبضہ ہے۔ انہوں نے مختلف عدالت ہائے سے حکم امتناعی حاصل کئے ہوئے ہیں۔ اس لیے رقبہ سرکار واگزار کروانے میں مشکلات پیش آ رہی ہیں جو کہ بعد فیصلہ عدالت ہائے واگزار کروالیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 28 دسمبر 2012)

## ضلع قصور۔ محکمہ کی اراضی و دیگر تفصیلات

**9716*: شیخ علاؤالدین:** کیاوزیر مال وکالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں محکمہ کی کل کتنی اراضی ہے؟

(ب) مذکورہ ضلع کے کالونی چکوک میں کتنی اراضی گزشتہ تین سال میں پٹہ جات پر دی گئی اب تک کل کتنے پٹہ جات جاری ہو چکے ہیں؟

(ج) کن کن سکیموں میں کتنے کتنے پٹہ جات جاری کئے گئے اور کتنے ابھی بقایا ہیں، ان کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 29 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 17 جون 2011)

## جواب

**وزیر مال وکالونیز**

(الف) ضلع قصور میں صوبائی حکومت کا کل رقبہ 47254K-14M ہے-

(ب) گزشتہ تین سالوں میں ضلع قصور میں صوبائی حکومت کا رقبہ تعدادی 12464K-02M پٹہ جات پر دیا گیا جس میں پٹہ جات کی کل تعداد 81 ہے-

(ج) ضلع قصور میں صوبائی حکومت کے رقبہ پر یک سالہ پٹہ داری سکیم کے تحت 19 پٹہ جات جاری کیے گئے اور 14 لاٹ ہائے زیر کارروائی ہیں- 5 سالہ پٹہ داری سکیم کے تحت 46 پٹہ جات جاری کیے گئے اور 50 زیر کارروائی ہیں- اسی طرح زرعی گریجویٹ سکیم کے تحت 16 لاٹ ہائے پٹہ پر دی گئیں-

(تاریخ وصولی جواب 5 اگست 2011)

## سب رجسٹرار (ریونیو) نشتر ٹاؤن لاہور میں جعلی رجسٹریاں و مختار نامہ بنوانے والوں کے خلاف کارروائی کی تفصیلات

**9717*: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری:** کیاوزیر مال وکالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سب رجسٹرار ریونیو نشتر ٹاؤن لاہور کے دفتر میں 2008 سے اب تک کتنے جعلی مختار نامہ و جعلی رجسٹریاں بنوانے کی نشاندہی / تصدیق ہوئی؟

(ب) جنہوں نے یہ جعلی رجسٹریاں بنوائیں ان کے نام و پتہ جات سے آگاہ کریں؟

(ج) متعلقہ انتظامیہ نے ان جعلی کام کرنے والے افراد کے خلاف کس کس دفعہ کے تحت مقدمات کا اندراج کروایا، اگر نہیں کروایا گیا تو اسکی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(د) جن افراد کے خلاف ابھی تک مقدمات کا اندراج نہیں کروایا گیا ان کے ذمہ داران کے خلاف حکومت نے کیا کارروائی کی، اگر نہیں کی گئی تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 29 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 22 جون 2011)

## جواب

### وزیر مال وکالونیز

(الف) دفتر سب رجسٹرار نشتر ٹاؤن لاہور میں 2008 سے لیکر اب تک کل 16 مقدمات بابت جعلی مختار نامہ، تھانہ نصیر آباد میں درج کرائے گئے ہیں۔

(ب) کیونکہ فریقین ہی اس میں زیادہ تر ایک دوسرے سے فراڈ کرتے ہیں لہذا ان کے نام واضح طور پر FIR میں درج کرائے گئے۔

(ج) ان جعلی کام کرنے والوں کے خلاف متعلقہ انتظامیہ نے زیر دفعہ 471 ,468 ,420 ت پ اور سیکشن 82 رجسٹریشن ایکٹ مقدمے درج ہوئے۔

(د) ایسا کوئی کیس اس وقت Pending نہیں بلکہ جب بھی کوئی ایسا کیس آتا ہے تو فوراً اس پر کارروائی کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 اگست 2011)

## ڈی او (آر) لاہور سٹی، غیر قانونی الاٹمنٹس ودیگر تفصیلات

***9718: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری:** کیا وزیر مال وکالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ڈی او (آر) لاہور سٹی نے گزشتہ تین سال کے دوران کتنی غیر قانونی الاٹمنٹس کینسل کیں اور اس میں شامل کتنے اہلکاران وافیسران کے خلاف کارروائی کی اور ان کو کیا کیا سزائیں دی گئیں، ان اہلکاران وآفیسران کے نام، عہدہ، گریڈ سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ب) ڈی او (آر) نے محکمہ کی کتنی اراضی کو ناجائز قابضین سے واگزار کروایا، قابضین کے نام وموضع جات کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ج) جن ناجائز قابضین کے خلاف مقدمات کا اندراج کروایا گیا، ان کے پتہ جات سے آگاہ کریں؟

(د) محکمہ کی کتنی اراضی ابھی تک قابضین کے کنٹرول میں ہے، اس کو کب تک مذکورہ آفیسر واگزار کروالیں گے؟

(تاریخ وصولی 29 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 22 جون 2011)

## جواب موصول نہیں ہوا

## ڈی او ر(آر) سرگودھا کے تحت کام کرنے والے ملازمین ودیگر تفصیلات

***9720: جناب اعجاز احمد کاہلوں:** کیا وزیر مال وکالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ڈی او آر کے تحت تحصیل سرگودھا میں کل کتنے تحصیلدار، نائب تحصیلدار، گرداور، قانونگو اور پٹواری کام کر رہے ہیں؟

(ب) یہ تمام ملازمین کتنے کتنے عرصہ سے ایک ہی جگہ پر تعینات ہیں، ان کی علیحدہ علیحدہ تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) کیایہ درست ہے کہ ان میں سے اکثر حکومتی پالیسی اور قواعد کے برعکس تعینات ہیں؟

(د) ان میں سے کتنے ملازمین کے خلاف کس کس بناء پر انکوائریاں کب سے چل رہی ہیں؟

(ہ) کیایہ بھی درست ہے کہ ان میں سے اکثر ملازمین کے خلاف انکوائریاں ثابت ہو چکی ہیں لیکن ان کو سزا نہیں دی گئی، ایسا کیوں ہے، ان ملازمین کے نام وعہدہ گریڈ سے بھی آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 29 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 17 جون 2011)

## جواب

### وزیر مال و کالونیز

(الف) ضلع سرگودھا میں تحصیلداران، نائب تحصیلداران، گرداوران اور پٹواریوں کی تعداد حسب ذیل ہے:-

| | |
|---|---|
| تحصیلدار | 1 |
| نائب تحصیلدار | 5 |
| گرداور | 10 |
| پٹواری | 63 |

(ب) تحصیل سرگودھا میں تعینات، تحصیلدار، نائب تحصیلدار، گرداور اور پٹواریوں کی تعیناتی اندر میعاد تین سال ہے۔

(ج) تمام تقرریاں قواعد وضوابط کے مطابق ہیں۔

(د) تحصیل سرگودھا میں چار پٹواریوں کی محکمانہ انکوائریاں زیر سماعت ہیں، جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1. محمد اسلم کلیار پٹواری چک نمبر 79 جنوبی کے خلاف فرضی گرداوری برائے باردانہ گندم زیر تکمیل ہے۔
2. صاحب داد پٹواری (معطل شدہ) حلقہ سے غیر حاضری پر انکوائری تکمیل کے مراحل میں ہے۔
3. ظفر حسین پٹواری کے خلاف اخباری تراشہ بابت بنائے جانے ناجائز اثاثہ جات پر انکوائری تکمیل کے مراحل میں ہے۔
4. راجہ ظفر اقبال پٹواری چک نمبر 60 شمالی درخواست منجانب زمیندار حلقہ بابت غلط فرد جاری کرنے و منسوخ کئے جانے انتقال انکوائری زیر تکمیل ہے۔

(ہ) ایسا ہرگز نہیں ہے اگر کسی ملازم کے خلاف الزام ثابت ہوا تو اسے قانون کے مطابق سزا دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 7 ستمبر 2011)

## ڈی سی او سرگودھا کے پاس زیر التوا انکوائریاں و دیگر تفصیلات

*9721: جناب اعجاز احمد کاہلوں: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ڈی سی او سرگودھا کے پاس پچھلے تین سال سے کن کن اہلکاران وافیسران کی انکوائریاں زیر التواء ہیں،ان کے نام، عہدہ و محکمہ کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) کتنی انکوائریاں مکمل ہو چکی ہیں اوران میں کیا کیا سزائیں کن کن ملازمین کو دی گئیں ان کے نام وعہدہ سے آگاہ کریں؟

(ج)ڈی سی او سرگودھا کے احکامات کی روشنی میں پچھلے تین سالوں کے دوران کتنی سرکاری زمین ناجائز قابضین سے واگزار کروائی گئی اور کتنی ابھی تک قابضین کے کنٹرول میں ہے؟

(د) جواراضی ابھی تک ناجائز قابضین کے قبضہ میں ہے اس کو کب تک واگزار کروالیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 29اپریل 2011 تاریخ ترسیل 17جون 2011)

## جواب

### وزیر مال وکالونیز

(الف) کوئی انکوائری زیر التوانہ ہے۔

(ب)

| | | |
|---|---|---|
| 1-محمد نقیش (جونیئر کلرک) | مورخہ 10-01-2009 | ملازمت سے برخاست کر دیا گیا لیکن بروئے حکم EDO (R) مورخہ 01-03-2010 کو بحال کر دیا گیا۔ |
| 2-ضمیر حسین (پٹواری) | مورخہ 06-10-2009 | ملازمت سے برخاست کر دیا گیا۔ |
| 3-رانا محمد انور (جونیئر کلرک) | مورخہ 05-11-2009 | دو سال کے لئے پروموشن روک دی گئی۔ |
| 4-غلام شبیر (جونیئر کلرک) | مورخہ 05-11-2009 | دو سال کے لئے پروموشن روک دی گئی۔ |
| 5-محمد شعیب (جونیئر کلرک) | مورخہ 05-11-2009 | دو سال کے لئے پروموشن روک دی گئی۔ |
| 6-محمد صفدر (جونیئر کلرک) | مورخہ 05-11-2009 | دو سال کے لئے پروموشن روک دی گئی۔ |
| 7-محمد اکرم (جونیئر کلرک) | مورخہ 05-11-2009 | دو سال کے لئے پروموشن روک دی گئی۔ |
| 8-کرم عباس (پٹواری) | مورخہ 15-11-2009 | Censure |
| 9-محمد اعجاز (پٹواری) | مورخہ 2009 | ملازمت سے برخاست کر دیا گیا لیکن لاہور ہائی کورٹ نے فیصلے کو معطل کر کے 2011 میں بحال کر دیا گیا۔ |
| 10-ارشد عباس (پٹواری) | مورخہ 15-04-2009 | ملازمت سے برخاست کر دیا گیا لیکن لاہور ہائی کورٹ نے فیصلے کو معطل کر کے 2011 میں بحال کر دیا۔ |
| 11-محمد فضل حیات (جونیئر کلرک) | مورخہ 12-01-2010 | جبری ریٹائرڈ لیکن اپیل پر EDO(R) نے بحال کر دیا۔ |

| | | |
|---|---|---|
| 12-دوست محمد لاٹی (پٹواری) | مورخہ 27-05-2010 | ملازمت سے برخاست کر دیا گیا۔ |
| 13-غلام شبیر (پٹواری) | مورخہ 15-10-2010 | ملازمت سے برخاست کر دیا گیا لیکن لاہور ہائی کورٹ نے فیصلے کو معطل کر کے بحال کر دیا۔ |
| 14- حق نواز فاروقہ (نائب تحصیلدار) | مورخہ 15-10-2010 | پانچ سال کے لئے ترقی روکنے کی سزا دی گئی۔ |
| 15-محمد ریاض (پٹواری) | مورخہ 31-01-2011 | پچھلے پانچ سال کی سروس ضبط کرنے کی بڑی سزا دی گئی۔ |
| 16-مختار احمد (گرداور) | مورخہ 31-01-2011 | پچھلے پانچ سال کی سروس ضبط کرنے کی بڑی سزا دی گئی۔ |
| 17-شاہد علی (جونیئر کلرک) | مورخہ 03-02-2011 | ملازمت سے برخاست کر دیا گیا۔ |
| 18- طارق اقبال (اسسٹنٹ) | مورخہ 19-04-2011 | پچھلے پانچ سال کی سروس ضبط کرنے کی بڑی سزا دی گئی۔ |
| 19- رانا ظفر اقبال (پٹواری) | مورخہ 08-10-2011 | جبری ریٹائرمنٹ |
| 20-ولی محمد (پٹواری) | مورخہ 14-09-2011 | جبری ریٹائرمنٹ |
| 21-شعیب خان (جونیئر کلرک) | مورخہ 17-10-2011 | 3 سالانہ ترقیاں بند کر دی گئیں۔مزید دو سال کے لئے پروموشن روک دی گئی۔ |

(تاریخ وصولی جواب 15 مئی 2012)

## تحصیل چونیاں میں کام کرنے والے اہلکاران وافسران ودیگر تفصیلات

*9729: **محترمہ انیلہ اختر چودھری:** کیا وزیر مال وکالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی او (آر) کے تحت تحصیل چونیاں میں کل کتنے تحصیلدار، نائب تحصیلدار، گرداور، قانونگو اور پٹواری کام کر رہے ہیں؟

(ب) یہ تمام ملازمین کتنے کتنے عرصے سے ایک ہی جگہ پر تعینات ہیں، ان کی علیحدہ علیحدہ تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ان میں سے اکثر حکومتی پالیسی اور قواعد کے برعکس اس تحصیل میں تعینات ہیں؟

(د) ان میں سے کتنے ملازمین کے خلاف کس کس بناء پر انکوائریاں کب سے چل رہی ہیں؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ ان میں سے اکثر ملازمین کے خلاف انکوائریاں ثابت ہو چکی ہیں، لیکن ان کو سزا نہیں دی گئی، ایسا کیوں ہے، ان ملازمین کے نام، عہدہ وگریڈ سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 29 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 22 جون 2011)

## جواب

### وزیر مال وکالونیز

(الف)اس وقت تحصیل چونیاں میں 01 تحصیلدار،05نائب تحصیلدار،07قانونگواور52پٹواری کام کر رہے ہیں-

(ب) تفصیل جملہ ملازمین علیحدہ(جھنڈی"الف")ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ج) کوئی ملازم حکومتی پالیسی کے برعکس تعینات نہ ہے-

(د) کسی ملازم کے خلاف تحصیل چونیاں میں کوئی محکمانہ انکوائری زیر سماعت نہ ہے-

(ہ) درست نہ ہے-

(تاریخ وصولی جواب10اگست2011)

## گجرات، غیر قانونی الاٹمنٹس ودیگر تفصیلات

***9730: محترمہ خدیجہ عمر**: کیاوزیر مال وکالونیزازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ڈی او(آر)اورسب رجسٹرار ریونیو گجرات نے گزشتہ تین سال کے دوران کتنی غیر قانونی الاٹمنٹس کینسل کیں اوراس میں شامل کتنے اہلکاران وافسران کے خلاف کارروائی کی اوران کو کیا کیا سزائیں دی گئیں،ان اہلکاران کے نام وعہدہ، گریڈ سے آگاہ کریں؟

(ب)انہوں نے محکمہ کی کتنی اراضی کو ناجائز قابضین سے واگزار کروایا، قابضین کے نام و موضع جات کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) محکمہ کی کتنی اراضی ابھی تک قابضین کے کنٹرول میں ہے،اس کو کب تک واگزار کروالیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی29اپریل2011 تاریخ ترسیل22جون2011)

## جواب

### وزیر مال وکالونیز

(الف) ضلع ہذامیں گزشتہ تین سال میں کوئی بھی غیر قانونی الاٹمنٹ منجانب ڈی او آر اور سب رجسٹرار ریونیو، گجرات کی طرف سے نہ کی گئی-

(ب)106ایکڑ7کنال14مرلے واگزار کرالی گئی ہے-(لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ج)25ایکڑ،5کنال2مرلے رقبہ ابھی واگزار کروایاجانا باقی ہے-اس سلسلہ میں مختلف عدالت ہائے میں کیس زیر سماعت ہیں-متعلقہ محکمہ جات مقدمات کی پیروی کررہے ہیں اور جونہی مقدمات کے فیصلہ جات عدالت ہائے ہو جاتے ہیں فوری طور پر قبضہ حاصل کرنے کے لئے کارروائی عمل میں لائی جائیگی-

(تاریخ وصولی جواب7ستمبر2011)

## ضلع گجرات- محکمہ کی اراضی و دیگر تفصیلات

*9731: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ کی کل کتنی اراضی ہے ؟

(ب) مذکورہ ضلع کے کالونی چکوک میں کتنی اراضی گزشتہ تین سال میں پٹہ جات پر دی گئی اب تک کل کتنے پٹہ جات جاری ہو چکے ہیں ؟

(ج) کن کن سکیموں میں مذکورہ عرصہ میں کتنے کتنے پٹہ جات جاری کئے گئے اور کتنے ابھی بقایا ہیں، مکمل تفصیل سے آگاہ کریں ؟

(تاریخ وصولی 29 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 22 جون 2011)

### جواب

### وزیر مال و کالونیز

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ مال کی اراضی تعدادی 1343 ایکڑ 14 مرلے ہے-

(ب) ضلع گجرات کالونی ڈسٹرکٹ نہ ہے-

(ج) 81 ایکڑ 9 کنال 19 مرلے عارضی کاشتکاری اسکیم برائے پانچ سالہ بحوالہ نوٹیفیکیشن سال 2010 کے تحت پٹہ پر دی گئی- 1261 ایکڑ ایک کنال 18 مرلے غیر ممکن کھولے زیر دریا ریت دواڑہ وغیرہ بقایا ہے اور کوئی درخواست برائے پٹہ نہ گزاری گئی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 7 ستمبر 2011)

## ملتان، ای ڈی او (مال) کے تحت کام کرنے والے اہلکاران افسران و دیگر تفصیلات

*9733: ملک محمد عامر ڈوگر: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ای ڈی او (آر) کے تحت ملتان میں کل کتنے تحصیلدار، نائب تحصیلدار، گرداور، پٹواری و دیگر عملہ کب سے ایک ہی جگہ پر تعینات ہے ؟

(ب) مذکورہ عرصہ کے دوران مذکورہ بالا ملازمین نے فیس و دیگر مدات میں کتنی کتنی رقم سرکاری خزانے میں جمع کروائی، علیحدہ علیحدہ تفصیل سے آگاہ کریں ؟

(ج) ان میں کتنے ملازمین کے خلاف کس کس بناء پر انکوائریاں کب سے چل رہی ہیں ؟

(د) ان میں کتنے ملازمین حکومتی پالیسی اور قواعد کے برعکس اس ضلع میں کب سے تعینات ہیں ؟

(تاریخ وصولی 29 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 22 جون 2011)

### جواب

**وزیر مال و کالونیز**

(الف) ضلع ملتان میں تحصیلدار، نائب تحصیلدار، گرداور اور پٹواریوں کی تعداد حسب ذیل ہے:-

| | |
|---|---|
| تحصیلدار | 4 |
| نائب تحصیلدار | 21 |
| گرداور | 21 |
| پٹواری | 214 |

تاریخ تعیناتی کی تفصیل (جھنڈی "الف") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ب) مختلف مدات میں وصول شدہ رقوم کی تفصیل درج ذیل ہے:-

| | |
|---|---|
| آبیانہ | 106019113 (10کروڑ60لاکھ19ہزار1سو13) روپے |
| زرعی انکم ٹیکس | 88771372 (8کروڑ87لاکھ71ہزار3سو72) روپے |
| اشٹام ڈیوٹی وغیرہ | 616832168(61کروڑ68لاکھ32ہزار1سو68) روپے |
| اجرت نقول | 6978298(69لاکھ78ہزار2سو98) روپے |

(ج)1-ابرار شاہ پٹواری تحصیل ملتان سٹی معطل ہے ابھی انکوائری شروع نہ ہوئی ہے-

2-محمد افضل راں پٹواری تحصیل ملتان سٹی معطل ہے ابھی انکوائری شروع نہ ہوئی ہے-

(د) کوئی ملازم / پٹواری حکومتی پالیسی کے برعکس تعینات نہ ہے-

(تاریخ وصولی جواب 7 ستمبر 2011)

## ضلع ملتان، محکمہ کی اراضی و دیگر تفصیلات

***9734**: **ملک محمد عامر ڈوگر**: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ملتان میں محکمہ کی کل کتنی اراضی ہے اور اس میں سے کتنی غیر آباد پڑی ہے اسکو آباد کیوں نہیں کیا جارہا؟

(ب) مذکورہ ضلع کے کالونی چکوک میں کتنی اراضی پچھلے تین سالوں میں پٹہ جات پر دی گئی، اب تک کل کتنے پٹہ جات جاری ہو چکے ہیں؟

(ج) کن کن سکیموں میں مذکورہ عرصہ کے دوران کتنے کتنے پٹہ جات جاری کئے گئے اور کتنے ابھی بقایا ہیں، انکی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 29 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 22 جون 2011)

**جواب**

**وزیر مال و کالونیز**

(الف)

| کل اراضی محکمہ جات ضلع ملتان | غیر آباد رقبہ | آباد کیوں نہیں کیا گیا |
|---|---|---|
| A----K-----M | محکمہ جات کے استعمال میں ہے۔ | - - - - - |
| 1985 6 0 | | |

(ب) حکومت پنجاب / BOR پنجاب لاہور نے بے زمین کاشت کاروں کو ضلع ملتان میں سال 2007 تا 2009 کوئی رقبہ سرکار الاٹ نہ کیا ہے۔ کیونکہ رقبہ کی الاٹمنٹ پر بروئے نوٹیفیکیشن سال 2003 پابندی عائد تھی۔ تاہم حکومت پنجاب کی نئی پالیسی 2010 کے تحت بے زمین کاشتکاروں کو رقبہ سرکار بذریعہ نیلام عام یک سالہ و پانچ سالہ اور زرعی گریجوایٹس کو رقبہ پٹہ پر دیا گیا ہے۔ ضلع ملتان میں حکومت پنجاب کی موجودہ پالیسی 2010 کے تحت نیلام عام میں 182 پٹہ داران کو کل رقبہ 1736 ایکڑ 6 کنال اور 5 مرلے برائے یک سالہ / پانچ سالہ / زرعی گریجوایٹس پٹہ پر دیا گیا ہے۔

(ج) تفصیل حسب ذیل ہے:-

| نام سکیم | تعداد پٹہ دار | رقبہ الاٹ شدہ A---- K----M | | | بقایا رقبہ A----K----M | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| عارضی کاشت یک سالہ | 94 | 1144 | 01 | 00 | 14 | 2 | 4 |
| عارضی کاشت پانچ سالہ | 50 | 0130 | 07 | 08 | 321 | 4 | 8 |
| زرعی گریجوایٹس | 38 | 0461 | 05 | 17 | | | NIL |
| کل میزان | 182 | 1736 | 06 | 05 | 235 | 6 | 12 |

(تاریخ وصولی جواب 9 اگست 2011)

## لاہور-ہربنس پورہ میں جی سی یونیورسٹی کی اربوں روپے کی اراضی پر لینڈ مافیا کے قبضہ کی تفصیلات

*9834: **چودھری عامر سلطان چیمہ**: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ مال کے افسران اور اہل کاروں کی ملی بھگت سے ہربنس پورہ لاہور میں جی سی یونیورسٹی کی 10 ارب مالیت کی 426 کنال اراضی پر بااثر لینڈ مافیا نے قبضہ کر لیا اور محکمہ مال سرکاری زمین کو قبضہ گروپوں سے واگزار روانے میں ناکام ہو گیا ہے جبکہ لینڈ مافیا نے سرکاری اراضی پر دفاتر اور رہائش گاہیں تعمیر کر لی ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت قانون کی بالادستی قائم کرتے ہوئے مذکورہ اراضی کو لینڈ مافیا سے واگزار کروا کر اصل مالکان کے حوالے کرنے کو تیار ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 16 مئی 2011 تاریخ ترسیل 9 اگست 2011)

## جواب

**وزیر مال و کالونیز**

(الف) یہ درست نہ ہے۔جی سی یونیورسٹی، لاہور کو رقبہ تعدادی 201 کنال 11 مرلے واقع موضع ہربنس پورہ، لاہور بروئے انتقال نمبری 23525 مورخہ 04-05-2006 منتقل کیا گیا ہے جبکہ رقبہ تعدادی 207 کنال 15 مرلے واقع موضع ہربنس پورہ بروئے انتقال نمبری 23524 مورخہ 04-05-2006 لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی کو منتقل کیا گیا ہے۔اس کا کل رقبہ 409 کنال 06 مرلے ہے۔ 200 کنال پر ناجائز آبادی ڈیرہ حسن دین اور عقب نذیر گارڈن واقع ہیں۔ 109 کنال 06 مرلے رقبہ پر ناجائز قابضین کاشت کر رہے ہیں اور 50 کنال پر لیاقت علی وغیرہ نے ہاؤسنگ سکیم بنائی ہوئی ہے جبکہ 50 کنال اراضی چار دیواری کی شکل میں روحیل اصغر کے قبضہ میں ہے اور اس اراضی کا مقدمہ روحیل اصغر بنام سرکار سیٹلمنٹ کمشنر کے پاس زیر سماعت تھا اور اب رقبہ مذکورہ کی ڈسپوزل بذریعہ نیلام عام کرنے کے بارے میں ضلعی حکومت کو احکامات دیئے جا چکے ہیں۔لیکن مذکورہ رقبہ کے متعلق عدالت عالیہ ہائی کورٹ میں رٹ پٹیشن نمبری 67-R/2006 اور 363-R/2006 قابضین کی طرف سے دائر کردہ پینڈنگ ہے جس میں 26-06-2010 پیشی مقرر ہوئی تھی۔ لیکن دوبارہ برائے سماعت پیشی مقرر نہ ہوئی ہے۔

(ب) جی ہاں! عدالت عالیہ کے فیصلے کے بعد ناجائز قابضین سے رقبہ واگزار کروایا جائے گا اور اسے قانون کے مطابق استعمال میں لایا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 5 دسمبر 2011)</u>

## <u>ضلع سرگودھا۔سرکاری اراضی پر قبضہ کی تفصیلات</u>

<u>*9946: چودھری عامر سلطان چیمہ</u>: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بھاگٹانوالہ تحصیل و ضلع سرگودھا میں محکمہ مال کے عملہ کی ملی بھگت سے علاقہ کے بااثر لوگوں نے سرکاری اراضی پر دکانات تعمیر کروا دی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ مال نے اب ان دکانات کو سیل کر دیا ہے؟

(ج) کیا محکمہ متعلقہ افراد کے خلاف کارروائی کرنے اور سرکاری اراضی کو واگزار کروانے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی یکم جون 2011 تاریخ ترسیل 9 اگست 2011)

**جواب**

**وزیر مال و کالونیز**

(الف) یہ غلط ہے کہ بھاگٹانوالہ میں واقع سرکاری اراضی پر محکمہ مال کے عملہ کی ملی بھگت سے علاقہ کے بااثر لوگوں نے تعمیرات کی ہیں۔محکمہ مال کی کسی بھی مجاز اتھارٹی نے دکانات تعمیر کرنے کی اجازت نہ دی ہے۔بلکہ چند افراد نے محکمہ کو اپریٹو سے ملی بھگت کرکے دکانات تعمیر کر لی تھیں۔

(ب) یہ درست ہے کہ محکمہ مال نے مذکورہ غیر قانونی طور پر تعمیرات دکانات کو سیل کر دیا گیا ہے۔

(ج) فاضل EDOR صاحب سرگودھا نے اپنے مراسلہ نمبری Colony/129 مورخہ 15-07-2011 کے ذریعہ BOR کو دو کانات متدعویہ کو پرائیویٹائزیشن بورڈ کے ذریعے نیلام عام کروانے کی سفارش کی ہوئی ہے۔دکانوں کی نیلام عام سرکاری وقار میں ہے۔ BOR کی طرف سے کمشنر سرگودھا سے رپورٹ طلب کی گئی ہے اور کیس ہذا مورخہ 25-10-2011 بعدالت جناب ممبر کالونیز BOR زیر سماعت ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 اکتوبر 2011)

## پی پی 253 تحصیل کوٹ ادو میں محکمہ کا کل رقبہ و دیگر تفصیلات

***10040: چودھری احسان الحق احسن نولاٹیہ**: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) پی پی 253 تحصیل کوٹ ادو 1997 میں صوبائی حکومت اور ادارہ ترقیاتی تھل کا کل کتنا رقبہ تھا، چکوک / موضع وار تفصیل سے آگاہ فرمائیں ؟

(ب) 1997 سے دسمبر 2002 تک کل کتنا رقبہ کن کن افراد کے نام حق واپسی کی مد میں (Adjust) کیا گیا ہے ؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ حق واپسی کے جعلی کاغذات تیار کر کے با اثر افراد کو استحقاق سے کئی گنا زیادہ سرکاری اراضی Adjust کر دی گئی ہے اور چھوٹے غریب کاشتکار گزشتہ 60 سالوں سے دھکے کھا رہے ہیں اور انہیں حق واپسی نہ مل رہی ہے ؟

(د) اگر جزو (ج) کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت سرکاری اراضی ہتھیانے کے ذمہ داران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک ؟

(تاریخ وصولی 06 جون 2011 تاریخ ترسیل 24 ستمبر 2011)

### جواب

### وزیر مال و کالونیز

(الف) پی پی 253 تحصیل کوٹ ادو 1997 میں صوبائی حکومت کا رقبہ 14909 ایکڑ تھا جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جبکہ ادارہ ترقیاتی تھل کا رقبہ 55948 ایکڑ تھا چک / موضع وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) 1997 سے دسمبر 2002 تک 3407 ایکڑ رقبہ ادارہ ترقیاتی تھل لوکل مالکان کو مجاز عدالت ہائے کی جانب سے لوکل مالکان کی استدعا پر بعد از سماعت ایڈجسٹ ہوا۔

(ج) حق واپسی کی درخواست ہائے متعلقہ عدالت ہائے سماعت کر کے اور ان کے حق واپسی کا تعین کر کے فیصلہ کرتی ہیں۔عدالت ہائے مجاز میں حق واپسی کا استحقاق رکھنے والے لوکل مالکان خود تحرک کرتے ہیں تو عدالتیں استحقاق کا تعین مطابق قواعد و قانون کر کے ان کے استحقاق کے مطابق فیصلہ کرتی ہیں۔کسی با اثر شخص کو بغیر استحقاق رقبہ ایڈجسٹ نہ کیا جا سکتا ہے۔

(د)عدالت ہائے مجاز حق واپسی کا فیصلہ مطابق قواعد وقانون میرٹ پر کرتی ہیں-البتہ کچھ سرکاری اراضی پر ناجائز قابض ہو جاتے ہیں جن کے خلاف تادیبی کارروائی بے دخلی عمل میں لائی جاتی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 27اکتوبر 2011)

## تحصیل کوٹ ادو: سال 2002 سے 2010 کے دوران حق واپسی کی مد میں ایڈجسٹ کئے گئے رقبہ کی تفصیلات

*10041: چودھری احسان الحق احسن نولاٹیہ: کیا وزیر مال وکالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 253، سال 2002ء میں تحصیل کوٹ ادو میں صوبائی حکومت اور ادارہ ترقیاتی تھل کا کل کتنا رقبہ تھا، موضع وار تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) پی پی 253، سال 2002ء سے دسمبر 2010 تک کل کتنا رقبہ کن کن افراد کے نام حق واپسی کی مد میں Adjust کیا گیا ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ حق واپسی کے جعلی کاغذات تیار کرکے Adjustment کی گئی ہے اور استحقاق سے کئی گنا زیادہ سرکاری زمینیں دی گئی ہیں؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت سرکاری اراضی ہتھیانے کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 06 جون 2011 تاریخ ترسیل 24 ستمبر 2011)

### جواب

### وزیر مال وکالونیز

(الف) پی پی 253 سال 2002 تحصیل کوٹ ادو میں صوبائی حکومت کا رقبہ 14909 ایکڑ تھا اور ادارہ ترقیاتی تھل کا رقبہ 54856 ایکڑ تھا-

(ب) پی پی 253 سال 2002 سے دسمبر 2010 تک 8935 ایکڑ رقبہ ایڈجسٹ ہوا، تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ج) حق واپسی کی درخواست ہائے متعلقہ عدالت ہائے سماعت کرکے اور ان کے حق واپسی کا تعین کرکے فیصلہ کرتی ہیں عدالت ہائے مجاز (اسسٹنٹ کمشنرز) میں حق واپسی کا استحقاق رکھنے والے لوکل مالکان خود تحرک کرتے ہیں تو عدالتیں استحقاق کا تعین مطابق قواعد وقانون کرکے ان کے استحقاق کے مطابق فیصلہ کرتی ہیں- کسی بااثر شخص کو بغیر استحقاق رقبہ ایڈجسٹ نہ کیا جاسکتا ہے تاہم اس کے خلاف اپیل بھی ہوسکتی ہے-

(د)عدالت ہائے مجاز حق واپسی کا فیصلہ مطابق قواعد وقانون میرٹ پر کرتی ہیں-البتہ کچھ سرکاری اراضی پر ناجائز قابض ہو جاتے ہیں جن کے خلاف تادیبی کارروائی بے دخلی عمل میں لائی جاتی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 25 نومبر 2011)

## ضلع بہاولنگر: محکمہ مال وکالونیز کا رقبہ ودیگر تفصیلات

*10064: جناب شوکت محمود بسراء: کیا وزیر مال وکالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاول نگر میں محکمہ کا کل کتنا رقبہ ہے؟

(ب) کتنا رقبہ آباد اور کتنا غیر آباد ہے؟

(ج) کیا حکومت پنجاب نے غیر آباد رقبہ، آباد کرنے کیلئے کوئی پالیسی بنائی ہے، ایوان کو تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 08 جون 2011 تاریخ ترسیل 24 ستمبر 2011)

جواب

وزیر مال وکالونیز

(الف) ضلع بہاولنگر میں صوبائی حکومت کے نام 1752081 ایکڑ رقبہ سرکار ہے-

(ب) متذکرہ بالا سرکاری رقبہ میں سے 1462163 ایکڑ رقبہ آباد ہے- 289918 ایکڑ رقبہ غیر آباد ہے-اس کے علاوہ محکمہ جنگلات 781 ایکڑ ہے-

(ج) حکومت پنجاب کی جانب سے غیر آباد رقبہ کو آباد کرنے کے لئے سال 2010 میں ہدایات ازاں بورڈ آف ریونیو پنجاب کے تابع بمطابق نوٹیفیکیشن مورخہ 13-01-2010 یکسالہ / دوسالہ سکیم کے تحت 29 اشخاص کو برقبہ تعدادی 254 ایکڑ 18 مرلہ اور پانچ سالہ سکیم کے تحت 139 اشخاص کو برقبہ تعدادی 1298 ایکڑ ایک کنال 11 مرلہ بے زمین کاشت کاروں کو زمین مستاجری پر دی گئی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 15 نومبر 2011)

## ضلع بہاولنگر: جعلی اشٹام پیپرز فروخت کرنے کی تفصیلات

*10065: جناب شوکت محمود بسراء: کیا وزیر مال وکالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولنگر میں اشٹام پیپرز کی فروخت کا لائسنس کس کس کے پاس ہے، ان کے نام ولدیت اور پتہ جات بتائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ بہاولنگر میں جعلی اشٹام پیپرز کی فروخت عروج پر ہے، خاص کر 100 سے لیکر 1000 روپے تک کے اشٹام جو کہ رجسٹری وغیرہ کے لئے استعمال ہوتے ہیں؟

(ج) حکومت نے کتنے لوگوں کو جعلی اشٹام فروخت کرتے ہوئے گزشتہ دوسال کے دوران پکڑا، ان کے نام پتہ جات بتائیں نیز حکومت نے ان کے خلاف کیا کارروائی کی ہے، ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 08 جون 2011 تاریخ ترسیل 24 ستمبر 2011)

جواب

**وزیر مال وکالونیز**

(الف) بمطابق ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر بہاولنگر، ضلع بہاولنگر میں لائسنس یافتہ اشٹام فروشوں کے نام، ولدیت اور پتہ جات کی تفصیل (جھنڈی "الف") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) کسی قسم کے اشٹام پیپرز کی غیر قانونی طور پر فروخت نہ ہوئی ہے اور نہ ہی اس نسبت دفتر مذکورہ کو تاحال کوئی شکایت وصول ہوئی ہے۔

(ج) گزشتہ دو سالوں کے دوران کسی قسم کی غیر قانونی اشٹام پیپرز کی فروخت کی کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 نومبر 2011)

## ضلع فیصل آباد: سرکاری اراضی و ناجائز قابضین کی تفصیلات

***10181: خواجہ محمد اسلام:** کیا وزیر مال وکالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) چک نمبر 128 ر۔ب تحصیل چک جھمرہ ضلع فیصل آباد میں سرکاری اراضی کتنی کس کس مربع میں واقع ہے، تفصیل مربع اور ایکڑ وائز بتائیں؟

(ب) یہ اراضی کب کتنے پٹہ / ٹھیکہ / لیز پر دی گئی تھی، ان کو کاشت کرنے والے افراد کے نام، ولدیت اور پتہ جات بتائیں؟

(ج) کتنی اراضی سرکاری طور پر پٹہ / ٹھیکہ / لیز پر دی گئی ہے، اس سے فی ایکڑ حکومت کو کتنی رقم سالانہ وصول ہو رہی ہے؟

(د) کتنی اراضی پر کن کن لوگوں نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے، ان ناجائز قابضین کے نام، پتہ جات اور تفصیل بتائیں؟

(ہ) حکومت ان ناجائز قابضین سے یہ سرکاری اراضی کیوں واگزار نہ کروا رہی ہے؟

(و) حکومت کب تک ان ناجائز قابضین سے یہ سرکاری رقبہ واگزار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 22 جون 2011 تاریخ ترسیل 26 جولائی 2011)

**جواب**

**وزیر مال وکالونیز**

(الف) متعلقہ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) فہرست شامل ہے۔

(ج) 379K-10M فی ایکڑ پٹہ 5430.72 روپے کل وصول سالانہ رقم مبلغ /- 2,57,620

(2 لاکھ 57 ہزار 6 سو 20) روپے۔

(د) فہرست ناجائز قابضین ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ 39K-10M

(ہ) ریزرو چراگاہ برائے ایزادی آبادی ہے جس میں پختہ سولنگ اور میٹر بجلی لگے ہوتے ہیں عرصہ چالیس سال سے قابض ہیں۔

(و) محکمہ جلد ناجائز قابضین کے خلاف حسب ضابطہ کارروائی کر کے جلد از جلد رقبہ واگزار کرا لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب یکم دسمبر 2011)

## ضلع فیصل آباد: پٹہ پر دی گئی اراضی و دیگر تفصیلات

***10182: خواجہ محمد اسلام:** کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چک نمبر 128 ر-ب واہلے تحصیل چک جھمرہ ضلع فیصل آباد میں مربع نمبر 54 میں سرکاری اراضی کتنی ہے؟

(ب) کتنی اراضی کس کس کو پٹہ پر کب دی گئی ہے، اس نیلامی میں کس کس نے حصہ لیا تھا اور یہ نیلامی کن کن سرکاری ملازمین کی نگرانی میں ہوئی تھی؟

(ج) اس وقت اس سرکاری اراضی پر کون کون سے قانونی و غیر قانونی قابضین ہیں؟

(د) اس مربع کا فی ایکڑ پٹہ اراضی کتنا ہے؟

(ہ) پچھلے پانچ سال سے اس مربع کی سرکاری اراضی سے حکومت کو کتنی آمدن سال وار ہوئی ہے، کس کس سے پٹہ کی رقم وصول کرنا باقی ہے، ان کے نام، ولدیت اور پتہ جات بتائیں؟

(و) جو لوگ غیر قانونی قابض ہیں ان کے نام، ولدیت اور رقبہ کی تفصیل بتائیں، حکومت ان سے سرکاری اراضی کب تک واگزار کروالے گی؟

(تاریخ وصولی 22 جون 2011 تاریخ ترسیل 26 جولائی 2011)

### جواب

### وزیر مال و کالونیز

(الف)

| | | |
|---|---|---|
| مربع نمبر 54 کیلہ نمبران 9، 10، 12،11 | 30-K 5-M | ریزرو جناح آبادی سکیم 5 مرلہ سکیم |
| مربع نمبر 54 کیلہ نمبر 13 | 8-K 18-M | قبرستان اہل اسلام |
| مربع نمبر 54 کیلہ نمبر 15،25،16 | 24-K 12-M | بوائز پرائمری سکول |
| مربع نمبر 54 کیلہ نمبر 20 من، 11 من | 8-K 0-M | قبرستان عیسائیاں |
| مربغ نمبر 54 کیلہ نمبران 17, 14, 7, 6, 5, 4, 24, 23, 18 | 78-K 14-M | تقسیم شدہ حاکم علی ولد وساکھی عیسائی نمبر دخیلکار عارضی الاٹی 10 گنالگان، کاشت خورشید مسیح ولد حاکم مسیح، شوکت مسیح ولد عنایت مسیح پوتہ الاٹی (بے دخل شدہ مزارعہ سکیم) |

| | | |
|---|---|---|
| مربع 54 کیلہ نمبر 3 | 8-k 18-M | غیر ممن گھٹ چمڑہ لگان |
| مربع نمبر 54 کیلہ نمبران 21،19، 20،8،22 من | 39-K 7-M کل قیمت-/24593 | تقسیم شدہ یکسالہ سکیم بنام شوکت مسیح ولد عنایت مسیح زرپٹہ فی ایکڑ-/5000 روپے |

(ب)39-K 7-M بنام شوکت مسیح ولد عنایت مسیح کو یکسالہ سکیم کے تحت تقسیم کی گئی، یہ نیلامی جناب اسسٹنٹ کمشنر صاحب چک جھمرہ اور تحصیلدار چک جھمرہ کی زیر نگرانی ہوئی، فی ایکڑ-/5000 روپے نیلامی ہوئی جس کی باقاعدہ منظوری مورخہ 15-4-2011 جناب ڈسٹرکٹ کلکٹر صاحب ریونیو فیصل آباد نے کر دی ہے-

(ج)قانونی قابض ہیں-

(د)-/5000 روپے فی ایکڑ

(ہ)کوئی نہیں خریف 2010 سے رقبہ تقسیم کیا گیا ہے،اس سے قبل کوئی رقبہ پٹہ پر نہ دیا گیا ہے-

(و)فہرست ناجائز قابضین درج ذیل ہے:-

فہرست ناجائز قابضان چک نمبر 128 ر ب تحصیل چک جھمرہ ضلع فیصل آباد

| نمبر شمار | نام ناجائز قابض | مربع نمبر | کیلہ نمبران | رقبہ | قسم تجاوز |
|---|---|---|---|---|---|
| 1 | فیروز ولد مہنگا | 54 | 9 | 0K-5M | رہائشی مکان |
| 2 | شوکت ولد فیروز | | | 0K-5M | " |
| 3 | رحمت ولد محمد خاں | | | 0K-2M | " |
| 4 | ریاست علی ولد محمد بوٹا حجام | | | 0K-5M | " |

محکمہ جلد ناجائز قابضین کے خلاف حسب ضابطہ کارروائی کر کے جلد از جلد رقبہ واگزار کروا لے گا-

(تاریخ وصولی جواب یکم دسمبر 2011)

## ضلع فیصل آباد: سرکاری رقبہ پر قبضہ کی تفصیلات

***10197: محترمہ فائزہ احمد ملک**: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چک نمبر 128 ر-ب والے تحصیل چک جھمرہ ضلع فیصل آباد کے مربع نمبر 54 میں کتنا سرکاری رقبہ ہے،ان کی تفصیل ایکڑ وائز بتائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس مربع کے ایکڑ نمبر 4 تا7، 14، 18، 23 اور 24 جو کہ سرکاری رقبہ ہے پر چند لوگوں نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے اور محکمہ مال کے اہلکاران کی ملی بھگت سے پچھلے 50 سال سے ناجائز کاشت کر رہے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ حال ہی میں اس رقبہ کو لیز/پٹہ/ٹھیکہ پر دینے کے لئے نیلامی کے شیڈول میں شامل کیا گیا تھا مگر بعد ازاں محکمہ مال کے ذمہ داران کی مداخلت سے اس رقبہ کو نیلامی کے شیڈول سے نکال دیا گیا؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس رقبہ پر اب بھی ناجائز طور پر فصل کاشت کی ہوئی ہے؟

(ہ) کیاحکومت یہ سرکاری رقبہ ناجائزقابضین سے واگزار کروانے اور جب سے یہ رقبہ ناجائز کاشت ہو رہاہے، اس عرصہ کاتاوان ڈالنےاوراس کی باقاعدہ نیلامی کرکے ٹھیکہ / لیزپر دینے کاارادہ رکھتی ہے ؟

(تاریخ وصولی 28 جون 2011 تاریخ ترسیل 26 جولائی 2011)

جواب

وزیرمال وکالونیز

(الف) متعلقہ تفصیل ایوان کی میزپر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ رقبہ مذکورہ زیر سکیم عارضی کاشت دس گنالگان الاٹ شدہ ہے جو کہ حاکم ولد وساکھی مسیح کوالاٹ ہواتھا۔ (زیر سکیم بے دخل شدہ مزارعہ سکیم)

وارثان الاٹی موقعہ پر خود قابض اور کاشت کرتے ہیں۔ موجودہ نوعیت خورشید مسیح ولد حاکم مسیح، شوکت مسیح ولد عنایت مسیح پوتہ الاٹی۔

(ج) چونکہ رقبہ زیر سکیم بے دخل شدہ مزارعہ الاٹ شدہ ہے اس لئے شیڈول میں شامل نہ ہو سکتاہے۔

(د) نہیں وارثان الاٹی کاشت کرتے ہیں خورشید مسیح ولد حاکم مسیح، شوکت مسیح ولد عنایت مسیح پوتہ الاٹی

(ہ) کیونکہ رقبہ مذکورہ زیر سکیم عارضی کاشت تقسیم شدہ ہے۔(زیر سکیم بے دخل شدہ مزارعہ ہے) اس لئے دوبارہ نیلامی نہیں ہو سکتی اور نہ ہی تاوان عائداور وصول کیاجاسکتاہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم دسمبر 2011)

## ضلع راولپنڈی، موضع ٹوپی میں سرکاری اراضی پر بااثرافراد کے قبضہ کی تفصیلات

***10235: میجر ریٹائرڈ ذوالفقار علی گوندل:** کیاوزیر مال وکالونیزازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیایہ درست ہے کہ حکومت پنجاب کے زیرملکیت اراضی جس کارقبہ 27 کنال 3 مرلہ ہے جس کاخسرہ 133 کھتونی نمبر 400 کھیوٹ نمبر 222 موضع ٹوپی تحصیل وضلع راولپنڈی میں واقع ہے ؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ مذکورہ رقبے پر بااثرافراد نے ناجائز قبضہ کیاہواہے ؟

(ج) اگر جزوبالا کاجواب اثبات میں ہے توکیاحکومت سرکاری اراضی ناجائز قابضین سے چھڑوانے کاارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک ؟

(تاریخ وصولی 4 جولائی 2011 تاریخ ترسیل 18 اگست 2011)

جواب

وزیرمال وکالونیز

(الف) یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب کی ملکیت اراضی خسرہ نمبر 133، موضع ٹوپی، تحصیل وضلع راولپنڈی میں واقع ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ مذکورہ رقبہ پر کچھ افراد نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے بلکہ اراضی مذکورہ بالا کے کچھ حصہ پر غیر ممکن قبرستان واقع ہے اور بقیہ حصہ پر ملٹری اسٹیٹ آفس نے ایک رہائشی سکیم بنا رکھی ہے اور موقع پر اس جگہ مکانات تعمیر ہیں۔

(ج) سرکاری اراضی کی واگزاری کے سلسلہ میں نشاندہی بموجودگی نمائندہ MEO کروائی گئی ہے۔ مطابق رپورٹ نشاندہی اراضی بالا بندوبست 57-1956 سے قبل مرکزی حکومت (سرکار دولت مدار) کی ملکیت تھی اور اس کی قسم اراضی غیر ممکن چھاؤنی تحریر ہے۔ اس کا قبضہ بھی مرکزی حکومت کے پاس تھا جنہوں نے وہاں پر رہائشی سکیم چکلالہ سکیم III کے نام سے بنائی ہوئی ہے اور موقع پر وہاں پر تعمیرات موجود ہیں اور کچھ حصہ پر پرانا قبرستان موجود ہے۔ اس طرح چونکہ یہ نمبر خسرہ 133 بندوبست 57-1956 میں بغیر کسی انتقال کے صوبائی حکومت کے نام درج کیا گیا ہے سابقہ ریکارڈ میں یہ رقبہ مرکزی حکومت کا تھا اور ان کے زیر تصرف ہے اس لئے مرکزی حکومت کے قبضہ اور ملکیت قبل از بندوبست سے لے کر اب تک کو ملحوظ رکھتے ہوئے واگزاری رقبہ کی کارروائی ممکن نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 جون 2012)

## لاہور: جعلی کورٹ فیس واشٹام فروشی کے واقعات کی تفصیلات

***10436: محترمہ آمنہ الفت:** کیا وزیر مال وکالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شہر میں جعلی کورٹ فیس اور اشٹام فروشی کے سال 2008 سے سال 2010 تک کتنے مقدمات درج ہوئے؟

(ب) ان مقدمات میں کتنے ملزمان گرفتار ہوئے اور حکومتی خزانے کو کتنا مالی نقصان اٹھانا پڑا؟

(تاریخ وصولی 5 اگست 2011 تاریخ ترسیل 12 ستمبر 2011)

### جواب

### وزیر مال وکالونیز

(الف) بمطابق خزانہ آفیسر اول لاہور جعلی کورٹ فیس اور اشٹام فروخت کرنے پر 22 مقدمات درج ہوئے ہیں۔

(ب) خزانہ آفیسر لاہور کے مطابق محکمہ پولیس نے دفتر خزانہ میں گرفتاریوں سے متعلق تاحال معلومات نہیں دی ہیں اور جہاں تک جعلی کورٹ فیس اور اشٹام فروشی کا تعلق ہے تو یہ مکروہ کاروبار گورنمنٹ دفتر سے باہر ہو رہا ہے اس لئے اس کی مالیت کا اندازہ لگانا مشکل ہے۔ تاہم درج کروائے گئے مقدمات کے مطابق -/3,30,000 (3 لاکھ 30 ہزار) روپے کا نقصان خزانہ سرکار کو ہوا ہے جس کے باعث مقدمات درج کرائے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 فروری 2012)

## ضلع خانیوال: جعلی کورٹ فیس وجعلی اشٹام فروشی کے واقعات کی تفصیلات

***10437: ڈاکٹر سامیہ امجد:** کیا وزیر مال وکالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع خانیوال میں جعلی کورٹ فیس اور جعلی اشٹام فروخت ہو رہے ہیں؟

(ب) اگر یہ درست ہے تو جعلی کورٹ فیس / اشٹام کی فروخت کو روکنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 05 اگست 2011 تاریخ ترسیل 12 ستمبر 2011)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) ضلع خانیوال میں جعلی کورٹ فیس و نان جوڈیشل اشٹام فروخت نہ ہو رہے ہیں۔ مطلوبہ کورٹ فیس و اشٹام کی رقم نیشنل بینک میں بذریعہ چالان جمع ہوتی ہے اور بینک سکرول آنے کے بعد کورٹ فیس و اشٹام دفتر خزانہ سے جاری کئے جاتے ہیں۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ جعلی کورٹ فیس و اشٹام پیپر فروخت ہو رہے ہیں۔ اس قسم کی کوئی شکایت متعلقہ ضلعی دفاتر کو موصول نہ ہوئی ہے۔ تاہم ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر خانیوال نے تمام جملہ اسسٹنٹ کمشنر صاحبان ضلع خانیوال کو ہدایت جاری کی ہے کہ وہ اپنی اپنی تحصیل میں اشٹام فروشوں پر کڑی نظر رکھیں اور کسی شکایت کی صورت میں فوری کارروائی کر کے ان کے دفتر کو مطلع کریں۔

(تاریخ وصولی جواب 14 اکتوبر 2011)

## فورٹ عباس: سرکاری زمین پر قائم آبادی کی تفصیلات

*10438: ڈاکٹر سامیہ امجد: کیا وزیر مال و کالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چک نمبر 274- HR شرقی فورٹ عباس میں سرکاری زمین تعدادی 377 کنال پر گزشتہ 30 سال سے ایک آبادی قائم ہے، جس میں بجلی، ٹیلی فون اور واٹر سپلائی کی سہولتیں حکومت کی طرف سے دی گئی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حال ہی میں محکمہ مال کے اہلکاروں نے قبضہ مافیا کی ملی بھگت سے حکومت پنجاب کی یہ اراضی جس کی مالیت 10 کروڑ سے زائد ہے صرف 15 ہزار 80 روپے (Rs.15080) میں فروخت کر دی ہے؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اس معاملے کی چھان بین کروانے اور متعلقہ اہلکاروں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(د) کیا حکومت مذکورہ زمین پر آباد لوگوں کو مالکانہ حقوق دینے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 05 اگست 2011 تاریخ ترسیل 12 ستمبر 2011)

جواب

وزیر مال و کالونیز

(الف) غلط ہے۔ چک نمبر HR / 274 تحصیل فورٹ عباس میں کل رقبہ 377 کنال پر چند ناجائز قابضین نے دیرینہ قبضہ کیا ہوا تھا۔ جس میں 325 کنال رقبہ ناجائز قابضان سے واگزار کروالیا ہوا ہے اور واگزار شدہ رقبہ کی تجویز بھی آشیانہ ہاؤسنگ سکیم

کیلئے حکام بالا کو ابلاغ ہو چکی ہے صرف بقیہ رقبہ تعدادی 52 کنال میں کم و بیش 55 گھرانے (افراد) پختہ مکانات عرصہ دراز سے تعمیر کرکے رہائش پذیر ہیں۔ اور اس آبادی میں بجلی، پانی کی سہولت اور پرائمری سکول بھی موجود ہیں۔

(ب) غلط ہے۔ مطابق رجسٹر حقداران زمین سال 1963-64ء رقبہ تعدادی 550 کنال ملکیت اور 350 کنال عطیہ وار اور مہاجرین بحق سید ناصر اقبال وغیرہ کو تقسیم کیا تھا۔ مابعد محمد یسین کی درخواست مخبری پر بحکم جناب ایڈیشنل سیٹلمنٹ کمشنر، ملک اعجاز حسین صاحب بہاولنگر مورخہ 22-03-1968 رقبہ کو مذکورہ سید ناصر اقبال وغیرہ کے نام سے ضبط ہو گیا۔ بحکم مذکورہ کے خلاف سید ناصر اقبال وغیرہ نے رٹ نمبر 222/68 عدالت عالیہ لاہور ہائی کورٹ بہاولپور دائر کی جو کہ خارج ہو گئی۔

مابعد ناصر اقبال وغیرہ نے ڈبل بینچ میں PA 270-68 دائر کی جو منظور ہو گئی اور مقدمہ جناب ممبر صاحب بورڈ آف ریونیو پنجاب کو اس ہدایت کے ساتھ ریمانڈ کیا کہ مذکورہ کے فیصلہ کیلئے آفیسر مجاز مقرر کرے۔ بورڈ آف ریونیو پنجاب میں ڈپٹی کمشنر بہاولنگر کو سماعت کرنے کا حکم دیا۔ جناب DC صاحب نے مورخہ 10-11-1990 کو رقبہ مذکورہ میں سے 377 کنال رقبہ سرنڈر کر دیا اور بقیہ بحال کر دیا۔ سید ناصر اقبال وغیرہ نے چوائس دے کر اپنے ملکیتی رقبہ سے 377 کنال چھوڑ دیا۔ سرنڈر شدہ رقبہ کا عملدرآمد انتقال نمبر 582 مورخہ 05-05-1992 اور بحالی رقبہ عطیہ دار 350 کنال کا انتقال نمبر 583 مورخہ 05-05-1992 منظور ہوا۔ سید ناصر اقبال وغیرہ نے پھر جناب ممبر صاحب بورڈ آف ریونیو پنجاب کو درخواست دی کہ سرنڈر شدہ رقبہ 377 کنال کو خریدنا چاہتے ہیں۔ جناب ممبر صاحب کالونی، رضا علی طراب، نے حکم مورخہ 05-07-1995 رقبہ 377 کنال کو خرید کرنے کی اجازت دے دی اور ادخال قیمت رقبہ کیلئے مقدمہ جناب DC صاحب بہاولنگر کو بھجوا دیا۔ رقبہ مذکورہ پر مشتاق احمد وغیرہ قابض تھے۔ انہوں نے فیصلہ ممبر بورڈ آف ریونیو پنجاب کے خلاف عدالت عالیہ بہاولپور بینچ بہاولپور میں رٹ نمبر 3212/95، 2395/96، 2952/96، 2951/95، 3215/95، 3244/95 دائر کر دیں اور رقبہ اپنے نام الاٹ کرنے کی استدعا کی۔ عدالت عالیہ نے جملہ رٹ پٹیشنز کا یکجا فیصلہ کرتے ہوئے رٹ پٹیشن خارج کر دی۔ مشتاق احمد وغیرہ نے عدالت عالیہ بہاولپور بینچ میں انٹرکورٹ اپیل دائر کی جو مورخہ 11-05-2006 کو خارج ہوئی۔ پھر سپریم کورٹ میں اپیل دائر کی جو بصیغہ واپسی مورخہ 28-09-2006 خارج ہوئی مشتاق احمد وغیرہ ناجائز قابضین نے بعدالت چیف سیٹلمنٹ کمشنر بورڈ آف ریونیو پنجاب میں نگرانی دائر کی جو مورخہ 30-03-2010 خارج ہوئی سید ناصر اقبال جعفری وغیرہ خریداران رقبہ نے فیصلہ مورخہ 10-11-1990 کلکٹر ضلع و فیصلہ مورخہ 05-07-1995 مصدرہ ممبر بورڈ آف ریونیو عملدرآمد کرنے اور قیمت رقبہ داخل کرنے کی بورڈ آف ریونیو پنجاب لاہور حکم کلکٹر ضلع بہاولنگر مورخہ 10-11-1990 و فیصلہ ممبر صاحب بورڈ آف ریونیو پنجاب لاہور مورخہ 05-07-1995 عملدرآمد کرتے ہوئے قیمت رقبہ بشرح -/10 روپے فی یونٹ کل مبلغ -/15,080 روپے درست طور پر داخل خزانہ سرکار ہوئی ہے۔ تاہم اہلکاران دفتر کلکٹر ضلع نے ادخال قیمت رقبہ کی بابت چٹھی AC فورٹ عباس کو بھجوائی جس پر پٹواری حلقہ اور نائب تحصیلدار فورٹ عباس نے انتقال خانہ ملکیت میں مورخہ 13-06-2010 درج و منظور کیا۔ جسے ازاں بعد مورخہ 14-06-2010 کو انتقال مذکورہ بصیغہ نظر ثانی منسوخ کر دیا۔

(ج) اس بارے میں تحریر ہے کہ اہلکاران دفتر کلکٹر ضلع جنہوں نے چٹھی بابت ادخال قیمت رقبہ و عملدرآمد AC فورٹ عباس کو بھجوائی اور پٹواریان اور نائب تحصیلدار فورٹ عباس جنہوں نے انتقال بحانہ ملکیت درج و منظور کیا کے خلاف پیڈا ایکٹ کے تحت انکوائری کی اور جملہ اہلکاران وپٹواریان ونائب تحصیلدار فورٹ عباس کو اس مبینہ کارروائی کی بابت جناب کمشنر صاحب بہاولپور نے جملہ ملازمین کو ملازمت سے برطرف کر دیا۔

(د) نہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 14 اکتوبر 2011)

## پی ایم یو ڈیکلیئر کرنے کا طریق کار و دیگر تفصیلات

***10495: محترمہ نرگس فیض ملک**: کیا وزیر مال وکالونیز ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کسی بھی ادارے / پروگرام کو P.M.U پروجیکٹ Management یونٹ ڈیکلیئر کرنے کا طریق کار کیا ہے اور اس کے لیے کیا کیا شرائط Formality پوری کرنا ضروری ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ پابندی کے باوجود ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے ڈی۔ جی نے اسے ڈیزاسٹر مینجمنٹ یونٹ کی بجائے اسے نیا پی ایم یو بنالیا ہے؟

(ج) کیا اس کی متعلقہ اتھارٹی سے اجازت لی گئی ہے اگر ہاں تو اس کا نوٹیفیکیشن نیز Approval آرڈر کی نقل فراہم کریں؟

(د) P.M.U بنانے سے حکومت کو کیا فائدہ ہوگا اور حکومت کو کتنے اخراجات سالانہ برداشت کرنا پڑیں گے؟

(ہ) P.M.U بنانے سے اس ادارے کے کس کس افسر کو کیا کیا مالی فوائد حاصل ہوئے ہیں، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 24 اگست 2011 تاریخ ترسیل 29 ستمبر 2011)

### جواب

### وزیر مال وکالونیز

(الف) کسی بھی ادارے / پروگرام کو P.M.U پروجیکٹ Management یونٹ ڈیکلیئر کرنے کا طریق کار حکومت پنجاب، ایس اینڈ جی اے ڈی نے وضع کر رکھا ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ڈی جی، پی ڈی ایم اے نے کوئی P.M.U تشکیل نہ دیا ہے / نہ تشکیل کروایا ہے۔

(ج) جواب جزو (ب) میں دے دیا گیا ہے۔

(د) جواب جزو (ب) میں دے دیا گیا ہے۔

(ہ) چونکہ کوئی P.M.U نہ بنا ہے لہذا ادارے کے کسی بھی آفیسر کو کوئی اضافی مراعات نہ دی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 27 اکتوبر 2011)

لاہور
25دسمبر2012

**مقصود احمد ملک**
سیکرٹری